02-03-2026 URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

۱۔مغربی ایشیا میں موجودہ کشیدہ حالات کے پیش نظر وہاں مقیم تلنگانہ کے شہریوں کی سلامتی کے لیے ریاستی حکومت نے نئی دہلی میں تلنگانہ بھون میں 24 گھنٹے کا کنٹرول روم قائم کیا ہے۔

۲۔وقارآباد ضلع کے اننت گری ہلز میں تلگو ریاستوں کے ڈی سی سی صدور کا تربیتی اجلاس کی اختتامی تقریب میں راہول گاندھی نے شرکت کی۔

۳۔ایس ایل بی سی سرنگ کے راستہ کو 2028ء تک مکمل کیا جائے گا۔ریاستی وزیر روڈ اینڈ بلڈنگس کومٹ ریڈی وینکٹ ریڈی نے یہ بات کہی۔

اور

۴۔حیدرآباد کے اندرا پارک دھرنا چوک پر تلنگانہ بی جے پی کے صدر رامچندر راو کی قیادت میں بھوک ہڑتال۔ملازمین،اساتذہ اور ریٹائرڈ ملازمین کے بقیہ جات کی ادائیگی کا کیا مطالبہ۔

kavita

کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے تلنگانہ دورہ پر جاگریتی صدر کویتا نے سخت تنقید کی۔کویتا نے کہا کہ انتخابات کے موقع پر کانگریس پارٹی نے سالانہ دولاکھ نوکریاں دینے کا وعدہ کیا تھا۔مگر آج تک یہ وعدہ پورا نہیں ہوا۔نوجوانوں نے کانگریس پر بھروسہ کرتے ہوے ووٹ دیا۔مگر کانگریس پارٹی نے نوجوانوں کے بھروسہ کو توڑ دیا ہے۔کویتا نے کہا ک نوکری پوچھنے پر نوجوانوں کو پولیس کی لاٹھیاں پڑ رہی ہیں۔یوتھ ڈکلریشن۔جاب کیلنڈر پر عمل آوری نہ ہونے کی وجہ سے ہی بے روزگاری بڑھ رہی ہے۔کویتا نیکہا کہ تلنگانہ کی سرزمین جدوجہد کی سرزمین ہے۔انھوں نے وعدے کے مطابق نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کا راہل گاندھی سے مطالبہ کیا۔

Ramchandar rao

حیدرآباد کے اندرا پارک دھرنا چوک پر تلنگانہ بی جے پی کے صدر رامچند رراو کی قیادت میں بھوک ہڑتال کی گئی۔ بھوک ہڑتال کی اہم وجہ ملازمین کے ساتھ ساتھ اساتذہ اور ریٹائرڈ ملازمین کے بقیہ جات کی ادائیگی کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔ بی جے پی کی اس بھوک ہڑتال کو تلنگانہ بی جے پی کے ایم پیز۔ ایم ایل ایز۔ ایم ایل سیز اور ملازمین تنظیموں کی تائید مل رہی ہے۔ اس دوران بی جے پی کے ریاست صدر رامچند رراو نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیراعلی ریونت ریڈی پر سخت تنقید کی۔ انھوں نے کہا کہ جب سے ریونت ریڈی وزیراعلی بنے ہیں ہائیڈرا کے نام پر غریب لوگوں بے گھر کیا جارہا ہے۔ عام لوگوں کی پریشانیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ رامچند رراو نے کہا کہ ایک جانب موسی ریورفرنٹ کے مکینوں اور دوسری جانب کھمم کے سینکڑوں خاندانوں کو بے گھر کردیا گیا ہے۔

investigation

تلنگانہ میں پارٹی بدلنے ارکان اسمبلی کو نااہل قرار دینے کی درخواست پر اس ماہ کی 4 تاریخ کو اسپیکر کی جانب سنوائی ہوگی۔ بی آر ایس سے کانگریس پارٹی میں شامل ہونے والے دانم ناگیندر، کڈیم سری ہری کو نااہل قرار دینے سے متعلق بی آر ایس ایم ایل اے، کے پی وویکانند، پی کوشک ریڈی نے درخواست داخل کی ہے۔ واضح رہے کہ سابق میں ہائی کورٹ کے احکامات کے مطابق اسپیکر کو ارکانِ اسمبلی کے نااہلی سے متعلق فیصلہ لینے کا اختیار ہے۔

Inter

ریاست میں آج انٹرمیڈیٹ فرسٹ ائیر کا امتحان منعقد ہوا جس میں حساب ون، باٹنی، پالیٹیکل سائنس شامل ہیں۔ جملہ 5 لاکھ 50 ہزار 563 طلبہ میں سے 5 لاکھ 31 ہزار 782 طلبہ امتحان میں حاضر ہوئے۔ امتحان دینے والے طلبہ کا فیصد 96.54 درج ہوا ہے۔ تلنگانہ انٹرمیڈیٹ بورڈ کے سکریٹری نے یہ بات کہی۔ آج منعقدہ امتحان میں محبوب آباد ضلع سے ایک نقل نویسی کا کیس درج ہوا ہے۔

Sajjanar

ہولی تہوار کے پیش نظر حیدرآباد وسکندرآباد میں شراب کی دوکانیں صبح چھ بجے سے شام چھ بجے تک بند رہیں گے۔ حیدرآباد سٹی پولیس کمشنر وی سی سجنار نے اس سلسلہ میں احکامات جاری کیئے ہیں۔ اسٹار ہوٹل، رجسٹرڈ کلب میں موجود بارس پر یہ قانون لاگو نہیں ہوگا۔ پولیس کمشنر نے کہا کہ دیگر افراد جو ہولی تہوار نہیں منانا چاہتے انہیں رنگوں کے تہوار میں شامل نہ کریں۔ پولیس کمشنر نے عوامی مقامات پر ہولی تہوار سے گریز کرنے کا مشورہ دیا اور سڑکوں پر گاڑیوں کے ساتھ شور وغل نہ کرنے ہدایت دی۔ پولیس کمشنر نے کہا کہ امن وامان کو خراب کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔اس طرح کی حرکت کرنے والوں کے خلاف دفعہ 76 کے تحت سخت کارروائی کی جائیگی۔

KTR

بی آر ایس کارگزار صدر کے ٹی آر نے سوریا پیٹ ضلع میں مائننگ ای نیلامی میں بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں کا الزام عائد کیا ہے۔ کے ٹی آر نے اس معاملہ پر وزیر اعلیٰ کو خط لکھا۔انہوں نے الزام لگایا کہ تقریباً 1,110 ایکڑ ریزرو فارسٹ اراضی کے بارے میں واضح صورتحال کے بغیر ہی نیلامی کا عمل انجام دیا گیا۔انہوں نے اپنے مکتوب میں کہا گیا ہے کہ منرل آکشن رولز 2015 کی خلاف ورزی کی گئی اور ہائی کورٹ کی ہدایات کو نظر انداز کیا گیا۔ کے ٹی آر نے مزید دعویٰ کیا کہ ماحولیاتی منظوری مکمل ہونے سے پہلے ہی بولی دہندگان کا اعلان کر دیا گیا۔انہوں نے یہ بھی شبہ ظاہر کیا کہ مائننگ مقدمات کا سامنا کرنے والے افراد کو بلاکس الاٹ کیے گئے ہیں۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ موجودہ ٹنڈرس کو منسوخ کرکے ایک آزادانہ تحقیقات کرائی جائے اور تمام ضروری منظوریوں کے بعد شفاف طریقہ سے نئی نیلامی منعقد کی جائے۔

GHMC

گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن کی جانب سے گزشتہ روز منعقد کئے گئے پراپرٹی ٹیکس حل پروگرام کو شہریوں کی جانب سے زبردست ردعمل حاصل ہوا ہے۔تمام سرکل دفاتر میں صبح 10 بجے سے دوپہر 1 بجے تک منعقدہ اس خصوصی کیمپ میں ٹیکس میں اضافہ وکمی، رقبے کی غلطیاں اور میوٹیشن جیسے مسائل پر مجموعی طور پر 285 درخواستیں موصول ہوئیں۔ڈپٹی کمشنرس نے خود درخواستیں وصول کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ انہیں قواعد وضوابط کے مطابق حل کیا جائے گا۔حکام نے بتایا کہ یہ سہولت مارچ کے مہینہ کے تمام اتوار کو دستیاب رہے گی۔ٹیکس دہندگان سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔

Control room

مغربی ایشیا میں موجودہ کشیدہ حالات کے پیش نظر وہاں مقیم تلنگانہ کے شہریوں کی سلامتی کے لیے ریاستی حکومت نے نئی دہلی میں تلنگانہ بھون میں 24 گھنٹے کا کنٹرول روم قائم کیا ہے۔حکومت وزارتِ خارجہ اور ہندوستانی سفارت خانوں کے ساتھ مسلسل رابطہ میں رہتے ہوئے وہاں کی صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے۔مشکل میں پھنسے افراد یا ان کے اہل خانہ مدد کے لیے درج ذیل موبائل نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں: وندنا بروول–9871999044، چکراورتی–9958322143، جاوید حسین–9910014749، رکشت نائک–9643723157۔ریاستی حکومت نے واضح کیا ہے کہ سفری رکاوٹوں یا دیگر ہنگامی حالات میں ضروری تال میل اور امداد فراہم کرنے کے لیے یہ ٹیم ہمہ وقت دستیاب رہے گی۔تلنگانہ حکومت نے یقین دہانی کرائی ہے کہ مرکز کے ساتھ مل کر شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے مسلسل کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

Central University

یونیورسٹی آف حیدرآباد میں آندھراپردیش کے کالج اساتذہ کے لیے مصنوعی ذہانت پر پانچ روزہ فیکلٹی ڈیولپمنٹ پروگرام کا آج آغاز ہوا۔ یہ پروگرام آندھراپردیش اسٹیٹ کونسل آف ہائیر ایجوکیشن، آندھرایونیورسٹی اورآندھراپردیش حکومت کے کالج ایجوکیشن کمشنریٹ کے زیراہتمام منعقد کیاجارہاہے، جواس ماہ کی چھ تاریخ تک جاری رہے گا۔اس پروگرام میں کامرس، مینجمنٹ اورلائف سائنسس شعبوں سے تعلق رکھنے والے 80 اساتذہ شرکت کررہے ہیں۔ایسٹ کیمپس آڈیٹوریم میں منعقدہ افتتاحی تقریب کی صدارت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر بی جے راؤنے کی۔انہوں نے اعلیٰ تعلیم میں مصنوعی ذہانت کی اہمیت پرخطاب کرتے ہوئے جدیدٹیکنالوجی کوتدریسی نظام میں شامل کرنے کی ضرورت پرزوردیا۔

Vakiti Srihari

گجرات میں دودھ کی صنعت کی ترقیاتی پالیسیوں کا مطالعہ کرنے کے لیے ریاستی محکمہ مویشی پروری کے وزیرواکٹی سری ہری کی قیادت میں ایک وفد نے دورہ کیا۔اس موقع پر تلنگانہ کے وفد نے آنند میں واقع معروف امول کے دودھ پروسیسنگ پلانٹ کا معائنہ کیا۔امول کے چیرمین ڈاکٹرمینش شاہ نے ادارہ میں نافذ جدیداورتکنیکی طریقہ کار، کسانوں کوفراہم کی جانے والی سہولیات، دودھ کی خریداری، ذخیرہ اور پروسیسنگ کے نظام کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ریاستی وزیرواکٹی سری ہری نے کہا کہ گجرات میں امول ماڈل کے ذریعہ حاصل کی گئی کامیابیاں تلنگانہ کے لیے مشعل راہ ثابت ہوں گی۔انہوں نے مزید کہا کہ دیہی نوجوانوں کوروزگار کے مواقع فراہم کرنے اورخواتین کی معاشی خودمختاری کوفروغ دینے میں ڈیری شعبہ کلیدی کرداراداکرتا ہے۔

Komatireddy

ایس ایل بی سی سرنگ کے راستہ کو 2028ء تک مکمل کیا جائے گا۔ ریاستی وزیر روڈ اینڈ بلڈنگس کومٹ ریڈی وینکٹ ریڈی نے یہ بات کہی۔ اس دوران انہوں نے پچھلی بی آر ایس حکومت پر تنقید کی اور کہا کہ پروجکٹوں کی تکمیل میں لاپرواہی برتی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کی دلچسپی کی وجہ سے پروجکٹوں کی تکمیل کا کام دوبارہ شروع ہوا۔ اب تک 18 میٹر کا کام مکمل ہوا ہے۔ اگر یہ سرنگ کا کام مکمل ہوتا ہے تو ضلع کے چار لاکھ ایکر اراضی کو پانی سپلائی کیا جائے گا اور فلورائیڈ کے مسائل حل کئے جائیں گے۔

Seethakka

خواتین کی فلاح و بہبود کیلئے اٹھائے جانے والے ضروری اقدامات سے متعلق ریاستی وزیر سیتا اکا نے سکریٹریٹ میں ایک جائزہ اجلاس منعقد کیا۔ اس اجلاس میں خواتین کی فلاح و بہبود اور مختلف محکموں کے افسران موجود تھے۔

Rahul Gandhi

وقار آباد ضلع کے انت گری ہلز میں تلگو ریاستوں کے ڈی سی سی صدور کا تربیتی اجلاس کی اختتامی تقریب میں راہول گاندھی نے شرکت کی۔ راہول گاندھی نے اپنے خطاب کے دوران دونوں تلگو ریاستوں کے مستقبل کے لائحہ عمل پر تبادلہ خیال کیا۔ دس دن تک چلنے والے اس ٹریننگ سیشن میں پارٹی کو مضبوط کرنے اور قیادت کی مضبوطی و دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس اجلاس میں وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی، نائب وزیر اعلیٰ بھٹی وکرامارکہ، اے آئی سی سی سکریٹری کے سی وینو گوپال، ریاستی انچارج میناکشی نٹراجن، اے آئی سی سی سکریٹری سچن ساونت، تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر مہیش کمار گوڑ بھی موجود تھے۔

Weather

ریاست میں درجہ حرارت دن بہ دن بڑھتے ہی جارہی ہے۔ دوپہر کے وقت درجہ حرارت میں ریکارڈ اضافہ ہوا اور آئندہ تین دنوں تک یہی صورتحال برقرار رہے گی۔ علاقائی محکمہ موسمیات نے اس بات کی جانکاری دی ہے۔

○○